



سوال

(432) وہ دو آدمیوں کی وفات کا سبب بنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہاری گاڑی کا ایکسڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے دو شخص فوت ہو گئے 'ٹریفک پولیس کے مطابق 35 فیصد غلطی میری اور 75 فیصد غلطی دوسری گاڑی والے کی تھی 'فوت شدگان میں ایک کے وارثوں نے دیت معافی کر دی جب کہ دوسرے کی دیت لازم تھی اور اسے بھی ادا کر دیا گیا۔ اس قتل کے کفارے کے سلسلہ میں قاضی نے بتایا کہ ہم پر دو ماہ کے روزے بھی واجب ہیں 'میں نے جب ایک عالم سے استفسار کیا تو انہوں نے بتایا کہ دو نہیں بلکہ چار ماہ کے روزے لازم ہیں 'امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ مجھ پر کیا لازم ہے اور جو روزے لازم ہیں کیا انہیں مسلسل رکھنا ضروری ہے یا نہیں؟ یا غلطی کی نسبت کاروزوں سے بھی کوئی تعلق ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح آپ نے بیان کیا ہے کہ دو آدمیوں کی وفات کے سبب میں آپ بھی شریک ہیں تو آپ پر ان میں سے ہر ایک کی وجہ سے قتل خطا کا کفارہ لازم ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کر دیا جائے اور اگر وہ میسر نہ ہو تو پھر مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے جائیں اس کے علاوہ اور کوئی چیز کفارہ سے کفایت نہیں کر سکتی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن كَانَ لَمُؤْمِنٍ أَنْ يَفْتُلِحَ مُؤْمِنًا لِأَخِيكَ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَوَيْتَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَىٰ آلِهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَكَ مَا يَكْفِيكَ فَاذْكُورْهُ أَمْ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي سَبِيلِهِ وَإِن كَانَ مِنْ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ مِنْ قَوْمٍ يَتَّبِعُونَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَةَ وَالْمَجَوسَ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ... سورة النساء ۹۲

”اور کسی مومن کو لائق نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر یہ کہ غلطی ہو جائے اور جو شخص غلطی سے بھی کسی مومن کو مار ڈالے تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور جس کو مسلمان غلام میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبولیت تو بہ کیلئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے۔“

وفات کا سبب بننے والوں کی تعداد کا وجوب کفارہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا ان میں سے ہر ایک پر کامل کفارہ لازم ہو گا ہاں البتہ ایک مقتول کے کفارہ کے طور پر متواتر دو ماہ کے روزے رکھنے کے بعد دوسرے کے قتل کے کفارہ کے روزے شروع کرنے سے پہلے کچھ دن آرام کر لینے میں کوئی حرج نہیں کہ آرام کرنے کے بعد دوسرے قتل کے کفارہ کے متواتر دو ماہ کے روزے شروع کر دے۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 393

محدث فتویٰ